288

آیات نمبر 17 تا 40 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت کے واقعات۔ اللہ کی طرف سے معجزات کا عطا کیا جانا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اپنے بھائی کو مددگار مقرر کرنے کی درخواست اور اس کا قبول کیا جانا۔

وَ مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾ اور اے موسیٰ! یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا
چیز ہے؟ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَ اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَ لِيَ
فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ یہ میری لاٹھی ہے، میں اس پر
ٹیک لگاتا ہوں، اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور اس سے میں کئی
دوسرے کام بھی لیتا ہوں قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾ اللہ نے فرمایا کہ اے موسیٰ!
اسے زمین پر ڈال دو فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ پھر جب موسیٰ نے اسے
زمین پر پھینکا تو وہ فوراً سانپ بن کر دوڑنے لگی قَالَ خُذْهَا وَ لَا تَخَفْ ٚ وقفة
سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾ اللہ نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرو مت، ہم اسے
ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹائے دیتے ہیں وَ اضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ
بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا کر نکالو، وہ
بغیر کسی عیب کے سفید چمکتا ہوا نکلے گا یہ ہماری طرف سے دوسری نشانی ہے
لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ یہ ہم نے اس لئے کیا تاکہ تمہیں اپنی قدرت کی
بڑی بڑی نشانیاں دکھائیں اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ اب تم فرعون کے
پاس جاؤ کیونکہ وہ بہت سرکش ہو گیا ہے قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَ يَسِّرْ



لِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿۲۶﴾ وَ احۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ ﴿۲۷﴾ یَفۡقَهُوۡا قَوۡلِیۡ ﴿۲۸﴾ موسیٰ علیہ
السلام نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میرے سینہ کو کشادہ کر دے اور میرے
کام کو میرے لئے آسان بنا دے اور میری زبان کی گرہ کو کھول دے تاکہ لوگ
میری بات سمجھ سکیں وَ اجۡعَلۡ لِّیۡ وَزِیۡرًا مِّنۡ اَهۡلِیۡ ﴿۲۹﴾ هٰرُوۡنَ اَخِی ﴿۳۰﴾ اشۡدُدۡ
بِهٖۤ اَزۡرِیۡ ﴿۳۱﴾ وَ اَشۡرِكۡهُ فِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿۳۲﴾ اور میرے گھر والوں میں سے کسی ایک کو
میرا مددگار مقرر فرما دے، میرے بھائی ہارون کو، اس کے ذریعہ میری قوت کو
مضبوط کر دے اور اسے میری ذمہ داری میں میرا شریک بنا دے كَیۡ نُسَبِّحَكَ
كَثِیۡرًا ﴿۳۳﴾ وَّ نَذۡكُرَكَ كَثِیۡرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ كُنۡتَ بِنَا بَصِیۡرًا ﴿۳۵﴾ تاکہ ہم دونوں
مل کر کثرت سے تیری تسبیح و تقدیس بیان کریں اور خوب کثرت سے تیرا ذکر کریں،
بلاشبہ تو ہمارے حال کو خوب دیکھ رہا ہے قَالَ قَدۡ اُوۡتِیۡتَ سُؤۡلَكَ یٰمُوۡسٰی ﴿۳۶﴾ اللہ
تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ! تم نے جو کچھ مانگا وہ تمہیں دیا جاتا ہے وَ لَقَدۡ مَنَنَّا
عَلَیۡكَ مَرَّۃً اُخۡرٰۤی ﴿۳۷﴾ اِذۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ مَا یُوۡحٰۤی ﴿۳۸﴾ اور ہم تو ایک مرتبہ
پہلے بھی تم پر احسان کر چکے ہیں جب ہم نے تمہاری ماں کے دل میں وہ بات ڈال دی
جو ہم اسے الہام کرنا چاہتے تھے اَنِ اقۡذِفِیۡهِ فِی التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِیۡهِ فِی الۡیَمِّ
فَلۡیُلۡقِهِ الۡیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ لِّیۡ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ یہ کہ اس بچے کو ایک
صندوق میں رکھ دو اور اس صندوق کو دریا میں ڈال دو، پھر دریا اسے کنارے پر لے
آئے گا تاکہ اسے ہمارا اور اس بچے کا دشمن دریا سے نکال لے وَ اَلۡقَیۡتُ عَلَیۡكَ

مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ۬ اور اے موسیٰ میں نے تمہاری شکل و صورت پر اپنی طرف سے محبت
طاری کر دی تاکہ جو بھی تمہیں دیکھے وہ تم سے محبت کرنے لگے وَلِتُصْنَعَ عَلٰى
عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾ اور یہ سارا انتظام اس لئے کیا تاکہ تم ہماری نگرانی میں پرورش پاؤ اِذْ
تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ پھر تمہاری بہن چلتی
ہوئی آئی اور فرعون کے گھر والوں سے کہنے لگی کہ کیا میں تمہیں ایسی عورت کا پتہ
بتاؤں جو اس بچے کی اچھی طرح پرورش کر سکے فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ
عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ڛ اس طرح ہم نے تمہیں پھر تمہاری ماں کے پاس واپس پہنچا دیا
تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمگین نہ ہو وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ
مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ڧ اور اسی طرح جب تم نے ایک شخص کو قتل کر ڈالا تھا
تو ہم نے تمہیں اس سارے معاملے کی پریشانی سے نجات دی پھر ہم نے تمہیں کئی اور
آزمائشوں سے بھی گزارا فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ڏ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى
قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ اس کے بعد تم کئی سال مدین کے لوگوں کے ساتھ رہے، اور
آخر کار اے موسیٰ! تم اللہ کے مقرر کردہ وقت پر یہاں پہنچ گئے

[#288]

Verses 17 to 40 recount the events of Prophet Moses life story. These include the miracles bestowed by Allah, Moses's request to appoint his brother as his helper, and the acceptance of this request.

وَ مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾

And [Allah said], "O Moses! What is that in your right hand"?

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَ اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَ لِيَ
فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿۱۸﴾

[Moses] said, "This is my staff. I lean on it, and I beat down leaves with it for my sheep, and I have many other uses for it".

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾

[Allah] said: Throw it down [on the

ground], O Moses!

فَاَلۡقٰىهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسۡعٰى ﴿٢٠﴾

So, when Moses threw it on the ground, it immediately turned into a [live] snake, and began to move swiftly.

قَالَ خُذۡهَا وَلَا تَخَفۡ سَنُعِيۡدُهَا سِيۡرَتَهَا الۡاُوۡلٰى ﴿٢١﴾

[Allah] said, "Seize it and have no fear; We shall return it to its former state".

وَاضۡمُمۡ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ
اٰيَةً اُخۡرٰى ﴿٢٢﴾

And place your hand under your armpit; it will come out [shining] white without any blemish. This is another sign [from Us].

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾

[This We have done], so that We [may] show you some of Our greatest signs.

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾

[Now] go to Pharaoh! Indeed, he has transgressed [all bounds].

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَ احْلُلْ
عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾

[Moses] said, "O my Lord, open up my chest for me, and make my task easy for me, and release the knot from my tongue, so that they may understand my speech".

وَ اجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهٖۤ
اَزْرِيْ ﴿۳۱﴾ وَ اَشْرِكْهُ فِيْۤ اَمْرِيْ ﴿۳۲﴾

And appoint for me a minister from my family, Aaron my brother. Increase my strength through him and let him share my task.

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَّ نَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ كُنْتَ
بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾

So that [together] we may glorify You much, and [together] we may remember You much. Indeed, You are ever seeing of us.

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿۳۶﴾

[Allah] said, "O Moses! You are granted what you have requested".

وَ لَقَدۡ مَنَنَّا عَلَيۡكَ مَرَّةً اُخۡرٰٓى ۙ﴿۳۷﴾ اِذۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا
يُوۡحٰٓى ۙ﴿۳۸﴾

And We had already bestowed favor upon you another time [long ago], when We revealed to your mother what was to be revealed.

اَنِ اقۡذِفِيۡهِ فِى التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِيۡهِ فِى الۡيَمِّ فَلۡيُلۡقِهِ الۡيَمُّ
بِالسَّاحِلِ يَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ لِّىۡ وَعَدُوٌّ لَّهٗ

[We revealed to her]: put the child into a chest and cast the chest into the river [Nile]. The river will then throw it on the shore, so that it will be picked up by an enemy of Mine, and an enemy of his.

وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ

[Allah said], " And I bestowed upon you, love from Me, [so that you would be loved by those who see you]".

وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾

So, that you may be brought up under My [watchful] Eye.

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ

Then your sister came walking [alongside the river]. She then said [to Pharaoh’s household]: "Shall I direct you to someone, who will take care of him for you, and will nurse him."?

فَرَجَعۡنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَىۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ ؕ

[In this way], We returned you to your mother, so that her eyes might be comforted, and that she would not grieve.

وَقَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّيۡنٰكَ مِنَ الۡغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوۡنًا ۚ

And [similarly], when you killed a man [by mistake], but We saved you from the distress [of that instance]. And then We [also] subjected you to several other trials.

فَلَبِثۡتَ سِنِيۡنَ فِىۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ ۙ ثُمَّ جِئۡتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوۡسٰى ۝٤٠

After that, you stayed with the people of Midian for several years. And finally, O Moses! you have arrived here at an appointed time [which I ordained for you]".